سوال

کیا نماز میں اونگھنا نفاق کی نشانی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم میں ایسی کوئی حدیث نہیں ہے جس میں اس بات کا ذکر ہو کہ نماز میں اونگھنا نفاق کی علامت ہے۔

بعض احادیث میں یہ ضرور آتا ہے کہ عشاء اور فجر کی نماز منافق پر بھاری ہوتی ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ صَلاَةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا (صحيح البخاري، الأذان: 657)

فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ اور کوئی نماز منافقین پر گراں نہیں ہے۔ اگر وہ جان لیں کہ ان دونوں میں کیا (ثواب) ہے تو ان کے لیے ضرور حاضر ہوں اگرچہ انہیں گھٹنوں اور سرینوں کے بل چل کر آنا پڑے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی